سوال

(568)جس عورت کوایک یادوسال کی علیحدگی کے بعد طلاق دی گئی اوراستبرائے رحم کی مدت بھی گزرگئی ۔کیااب بھی وہ عدت گزارے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت کوایسی دوری کے بعد،جس کی مدت ایک سال یادوسال یااس سے کم ہے،طلاق دے دی گئی اورطلاق سے پہلے استبرائے رحم والی مدت گزرچکی ہے۔کیااس عورت پر عدت گزارنا لازم ہوگا یا نہیں؟یا اس کےلیے بغیر عدت گزارے شادی کرناجائز ہوگا جبکہ اس کے خاوند نے عوض لے کر طلاق دی ہے اور وہ رجوع کےلیے رغبت بھی نہیں رکھتاہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کوطلاق دی جائے توطلاق کے بعداس پرعدت واجب ہوتی ہے اگرچہ وہ طلاق سے پہلے لمباعرصہ اپنے خاوند سے جدارہی ہوکیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کافرمان ہے:

وَالمُطَلَّقـٰتُ يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلـٰثَةَ قُروءٍ ... سورة البقرة ٢٢٨

"اوروہ عورتیں جنھیں طلاق دی گئی ہےاپنے آپ کوتین حیض تک انتظارمیں رکھیں۔"

اوراس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےثابت بن قیس کی بیوہ کو،جب اس نےثابت سے خلع لیا،حکم دیاکہ خلع لینے کے بعدایک حیض عدت گزارے۔

اس حدیث شریف کی روشنی میں درست بات یہ ہے کہ خلع لینے والی عورت طلاق کے بعدایک حیض عدت گزارے اور یہ حدیث مذکورہ آیت کے مفہوم کو خاص کرنے والی ہے۔پس اگرخلع لینے والی،جس نے مال دے کرطلاق لی ہے،تین حیض عدت گزارے تویہ زیادہ مکمل اوراحتیاط والی بات ہے۔پھرتین حیض عدت گزارنا اس لیے بھی اولی ہے کہ اس سے ان اہل علم کے اختلاف سے بھی بچا جاسکے گا جو مذکورہ آیت کے عموم کی وجہ سے اس بات کے قائل ہیں کہ خلع لینے والی عورت تین حیض عدت گزارے۔(علامہ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 509

محدث فتویٰ